www.sgbaouonline.com

B.A. (Part—I) Semester—I Examination
URDU LITERATURE
(Literature of Modern Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 80

سوال نمبرا۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی دو کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ وضاحت کیجئے۔ 8

ا۔ لیکن بنسی دھر نے ثروت اور رسوخ سے بیر مول لیا تھا۔ اس کی قیمت واجب تھی مشکل سے ایک ہفتہ گزرا تھا کہ معطلی کا پروانہ آپہنچا۔ فرض شناسی کی سزا ملی۔ بیچارے دل شکستہ اور پریشان حال اپنے وطن کو واپس ہوئے۔ بوڑھے منشی پہلے سے بدظن ہو رہے تھے کہ چلتے چلتے سمجھایا تھا مگر اس لڑکے نے ایک نہ سنی ہم تو کلوار اور بوچڑ کے تقاضے سہیں۔ بڑھاپے میں بھگت بن کر بیٹھیں اور وہاں بس سوکھی تنخواہ۔ آخر ہم نے بھی نوکری کی ہے اور کوئی عہدیدار نہیں تھے لیکن جو کام کیا دل کھول کر کیا اور آپ دیانت دار بننے چلے ہیں۔ گھر میں چاہے اندھیرا رہے مسجد میں چراغ ضرور جلائیں گے۔ لعنت ایسی سمجھ پر، پڑھانا لکھانا سب اکارت گیا۔

۲۔ دنیا سوتی تھی مگر دنیا کی زبان جاگتی تھی۔ صبح ہوئی تو یہ واقعہ بچہ بچہ کی زبان پر تھا اور ہر گلی کوچہ سے ملامت اور تحقیر کی صدائیں آتی تھیں۔ گویا دنیا میں اب گناہ کا وجود نہیں رہا، پانی کو دودھ کے نام سے بیچنے والا گوالا۔ فرضی روزنامچے بھرنے والے حکام سرکار۔ ٹکٹ کے بغیر سفر کرنے والے بابو صاحبان، جعلی دستاویزیں بنانے والے ساہوکار یہ سب اس وقت پارساؤں کی طرح گردنیں ہلاتے تھے اور جب دوسرے دن پنڈت الوپی دین کا مواخذہ ہوا اور وہ کانسٹبلوں کے ساتھ شرم سے گردن جھکائے ہوئے عدالت کی طرف چلے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں، دل میں غم وغصہ تو سارے شہر میں ہلچل سی مچ گئی۔ میلوں میں بھی شاید شوق نظارہ ایسی امنگ پر نہ آتا ہو، کثرت ہجوم سے سقف و دیوار میں تمیز کرنا مشکل ہے۔

۳۔ بیٹے کی شادی کے بارے میں بڑھیا نے نہ جانے کیا کیا سوچ رکھا تھا۔ اپنوں پرایوں میں بہت سی لڑکیاں دیکھ رکھی تھیں۔ مگر وہاں صاحبزادے خود ہی بیگم بیاہ لائے۔ شادی ایسی چپ چپاتے کری کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی اور معلوم بھی ہوتا تو پہنچتی کیسے۔ کالوں کوسوں دور سمندر پار انگلستان میں، پھر سسرال اپنے میل کی نہ جوڑ

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

کی۔ وہاں روپیوں کی عزت شان وشوکت کی افراط تھی۔ یہاں افلاس وتنگدستی کی بہتات، بہو پڑھی لکھی، آکسفورڈ کی تعلیم یافتہ لاٹ صاحب سے ہاتھ ملانے والی، ساس جاہل دیہاتن اور پردے میں بیٹھنے والی۔ اس سے ساس کی طرح پیش آنا، بہو بتا کر ملنا، ہاتھی سے گنا کھانا تھا۔

۴۔ بہو پڑھی لکھی آکسفورڈ کی تعلیم یافتہ، لاٹ صاحب سے ہاتھ ملانے والی، ساس جاہل دیہاتن اور پردے میں بیٹھنے والی، اس سے ساس کی طرح پیش آنا، بہو بتا کر ملنا ہاتھی سے گنا کھانا تھا۔ مور کی طرح ناچنے کو جی تو ضرور چاہتا تھا لیکن پاؤں کو دیکھ کر لاج بھی آتی تھی۔ صبر کی سل چھاتی پر رکھی مگر یہ بوجھ اتنا بھاری تھا کہ پہلو میں درد ہونے لگا۔ اس بے چینی نے خط لکھنے پر مجبور کیا پہلے تو لڑکے ہی کو لکھتی رہی جب ادھر سے برابر ٹالنے ہی والا جواب ملا تو پھر ایک دن حمید سے چھوٹے لڑکے کو پاس بلایا اور دل کی ساری کہانی بیگم بہو کو لکھوادی۔

سوال نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی دو کی وضاحت سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔ 8

۱۔ لیکن کسانوں میں جوش بہت زیادہ تھا۔ بندوقوں سے کوئی بھی نہیں ڈرا اور کھیتوں پر ہل چلا دیئے گئے اور ہلوں کا چلنا تھا کہ گولیاں بھی چل پڑیں اور دیکھتے دیکھتے کھیتوں میں بیسیوں لاشیں گر گئیں۔ دوسرے دن گاؤں میں ہر طرف لال پگڑی والے سپاہی نظر آتے تھے اور دھڑا دھڑ گرفتاریاں ہو رہی تھیں۔ کھیتوں پر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ تھا اور کھیت بنجر کے بنجر پڑے تھے۔ گوبردھن اور رام لال دونوں حوالات میں بند تھے۔ رام لال نے کہا ''گوبردھن تم نے اچھا نہیں کیا۔ اتنا بڑا جھگڑا کھڑا کر دیا۔'' گوبردھن نے گھمنڈ سے سر اٹھا کر کہا ''رام لال بھائی ایسا نہیں ہوسکتا کہ گائے بھوکی مرے اور سور کھا کرا کھائے۔'' رام لال نے کہا ''مگر دیکھو کتنوں کی جان گئی۔'' گوبردھن نے کہا ''رام لال بھائی جینے کے لئے مرنا بھی ہوگا۔''

۲۔ بڑے بوڑھے تو پریشان تھے اور سوچ رہے تھے کہ اب کیا کیا جائے۔ کچھ جوان اور ادھیڑ آدمی محنت مزدوری کرنے شہر چلے بھی گئے تھے اور جو لوگ گاؤں میں تھے وہ قسمت آزمانے کو روز زمیندار کی خوشامدیں کرنے جاتے یا کہیں بیٹھ کر آپس میں قیمت کے گلے کرتے یا مشورے کرتے۔ زمینداروں نے کسانوں سے زمین تو لے لیں لیکن ان کے سامنے بھی ایک نیا مسئلہ اٹھ کھڑا ہوا۔ کسی کے پاس ساری زمین میں کھیتی کرنے کا سامان نہ تھا۔ بڑے سرکار کے پاس نہ تو آدمیوں کی کمی تھی اور نہ سامان کی، لیکن سب کے سب ان کی طرح مضبوط تو تھے نہیں اور جب کھیتوں میں ہل چلانے کا وقت آیا تو ادھر اُدھر بھاگنے لگے۔ اس بیچ میں کسانوں نے بھی

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

مشورہ کر کے آپس میں فیصلہ کیا کہ کوئی زمینداروں کے کھیت میں کام نہیں کرے گا یا اگر کرے گا تو پھر پانچ سیر روز مزدوری لے گا۔

۳۔ ''جنتا کو یہ کیا کم لوٹتے ہیں۔ رکشہ والے نے پلٹ کر نہایت مسکین طنز آمیز ہنسی کے ساتھ کہا۔ ''چھوٹے سے لے کر بڑے افسر تک سب کھاتے ہیں۔ وہاں تو بڑے افسر کچھ لحاظ کرتے تھے، یہاں تو آپا دھاپی مچی ہے۔ بس لینا جانتے ہیں، دینا نہیں جانتے۔ انگریز لیتا تھا تو دس آدمیوں کا پیٹ پالتا تھا۔ یہ کھاتے ہیں تو جمع کرتے ہیں۔ کھائیں اڑائیں بھی کیا، عادت بھی ہو۔ وہی دھوتی کرتا پہنے اندر باہر سب جگہ بنے رہتے ہیں۔ پندرہویں بیسویں، مہینے دو مہینے پر حجامت بناتے ہیں۔ نائی دھوبی، بیرا خانساماں کیا پالیں گے۔''

شری واستو دل ہی دل میں پیچ و تاب کھا کر رہ گیا، لیکن خاموش رہا کہ اس کمینے کے منہ کیا لگے۔

۴۔ اب صاحب آپ سے کیا بتائیں۔ آپ سمجھیں گے نہیں رکشا والے نے ذرا سا مڑ کر مسکراتے ہوئے کہا۔ ''انگریز لوگوں کی بڑی باتیں تھیں۔ ایک وقت ایک سوٹ پہنتے تھے۔ رات کا الگ، دفتر کا الگ، دن کے آرام کا الگ، سیر سپاٹے کا الگ، پھر ڈنر سوٹ، گولف سوٹ، پولو سوٹ، شکار سوٹ۔ ان کو ٹھیک جگہ پر رکھنا، دھوبی کو دینا لینا، صاحب کو پہنانا۔ یہی کام تھا ہمار۔ ادیسی صاحب کیا سمجھیں اور پرکھیں ہمارا کام؟ دن رات، مہینوں برسوں ایک ہی سوٹ گھسائے جاتے ہیں۔ یہی صاحب جو اُس کوٹھی میں رہتے ہیں کبھی دیکھا ہے اُن کو؟ اُس نے ایک بڑی کوٹھی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔'' کبھی کبھی ایسا سوٹ پہنتے ہیں جو معلوم ہوتا ہے کالج کے دنوں کا سنبھالے ہوئے ہیں۔

سوال نمبر ۳۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے کوئی چار اشعار کی تشریح کیجئے۔ 16

۱۔ ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے

۲۔ قیدِ حیات و بندِ غم اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں

۳۔ تم میرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

۴۔ رات دن گردش میں ہیں سات آسماں
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا

۵۔ تو نے سو سو رنگ سے پردہ کیا
دیکھنے والا تجھے دیکھا کیا

۶۔ چل بھی دیئے وہ چھین کے صبر و قرار دل
ہم سوچتے ہی رہ گئے یہ ماجرا ہے کیا

۷۔ ہائے یہ مجبوریاں، محرومیاں، ناکامیاں
عشق آخر عشق ہے تم کیا کریں ہم کیا کریں

۸۔ غنیمت ہے یہ دید وا دید یاراں
جہاں مند گئی آنکھ میں ہوں نہ تو ہے

۹۔ ہوش جاتا نہیں رہا لیکن
جب وہ آتا ہے تب نہیں آتا

۱۰۔ اپنا سا شوق اوروں میں لائیں کہاں سے ہم
گھبرا گئے ہیں بے دلی ہم زباں سے ہم

سوال نمبر ۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی دو بند کی تشریح مع حوالے کے ساتھ کیجئے۔ 16

۱۔ یہاں کا تو قصہ میں چھوڑا یہاں ذرا سنو غم زدوں کا بیان
کھلی آنکھ جو ایک کی واں کہیں تو دیکھا کہ وہ شاہ زادہ نہیں
نہ ہے وہ پلنگ اور نہ وہ ماہ رو نہ وہ گل ہے اس جا وہ اس کی بو
کوئی دیکھ یہ حال رونے لگی کوئی غم سے جی اپنا کھونے لگی
کوئی بلبلائی سی پھرنے لگی کوئی ضعف کھا کھا کے گرنے لگی

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

۲۔ جانتا ہوں کہ اس کے فیض سے تو   پھر بنا چاہتا ہے ماہ تمام
ماہ بن ماہتاب بن میں کون   مجھ کو کیا بانٹ دے گا تو انعام
میرا اپنا جدا معاملہ ہے   اور کے لین دین سے کیا کام
ہے مجھے آرزوئے بخششِ خاص   گر تجھے ہے امید رحمت عام

۳۔ خیمے میں جا کے شہ نے دیکھا حرم کا حال
چہرے تو فق ہیں اور کھلے ہیں سروں کے بال
زینب کی یہ دعا ہے کہ اے رب ذوالجلال
بچ جائے اس فساد سے خیرالنساء کا لال
بانو ے نیک نام کی کھیتی ہری رہے
صندل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے

۴۔ ختم کیا صبا نے رقص گل پہ نثار ہوچکی
جوش نشاط ہو چکا صورت ہزار ہوچکی
رنگ بنفشہ مٹ گیا سنبل تر نہیں رہا
صحن چمن میں زینت نقش و نگار ہو چکی
رت وہ تھی بدل گئی آئی بس، اور نکل گئی
تھی جو ہوا میں نکہت مشک تتار ہوچکی
اب تک اسی روش پہ ہے اکبر مست و بے خبر
کہہ دے کوئی عزیز من فصلِ بہار ہوچکی

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک افسانہ کا خلاصہ لکھیے۔ 16

۱۔ نمک کا داروغہ

۲۔ جینے کے لئے

۳۔ آئی۔سی۔ایس۔

سوال نمبر ۶۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزل گو کے حالاتِ زندگی اور ادبی خدمات بیان کیجئے۔ 16

۱۔ میر تقی میر

۲۔ مرزا غالب

۳۔ جگر مرادآبادی

www.sgbauonline.com